سوال

(172) اہل حدیث ہوں لیکن شبرات کو حلوہ بناتا ہوں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فدوی اہل حدیث ہے۔ حنفیوں کی بستی میں رہتا ہوں۔ شبرات نہیں کرتا ہوں۔ شبرات نہیں کرتا ہوں۔ مگر بچوں کے واسطے حلوا پکواتا ہوں۔ شبرات کے ایک دو روز قبل یا بعد۔ میری بی بی کا خیال منافقانہ نہیں ہے۔ پکی موحد ہے۔ اور آتشبازی لڑکوں کو چھوڑنے نہیں دیتا ہوں۔ بلکہ لڑکے رو رو کر رہ جاتے ہیں۔ میرا ایمان اس حدیث پر ہے۔ انما الاعمال بالنیات ایسا کرنے سے گناہ گار ہوں گا یا نہیں۔ ؟ 4 ربیع الاول 38 سـ ھ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ میں ان شاء اللہ گناہ گار نہیں ہوں گے۔ لیکن اگر اثبات رسم کا اندیشہ ہو تو آہستہ آہستہ اتنا بھی بند کر دینا چاہیے۔ جیسا کہ آپ ﷺ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھ لیا تھا کہ جہاں قربانی کرنے کی تم نے نذر مانی ہوئی ہے۔ وہاں مشرکوں کا کوئی معبد تو نہیں جواب نفی میں ملا تو اجازت فرمائی۔ ۔ ؟

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 368

محدث فتویٰ